خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 28 فروری 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غزوہ خیبر کا ذکر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ خیبر کی فتح کے بعد آپ ﷺ نے یہود کو خیبر میں رہنے کی اجازت دیدی، تو ایک روز یہود کے ایک سپہ سالار سلام بن مشکم کی بیوی زینب بن حارث نے آپ ﷺ کی خدمت میں بھنی ہوئی بکری کا گوشت پیش کیا اور کہا آپ کیلئے ہدیہ لائی ہوں، آپ کے پاس اور صحابہ کرام بھی تھے آپ ﷺ نے وہ ہدیہ لیکر ان صحابہ سے فرمایا کہ قریب آجاؤ۔ آپ ﷺ نے دستی کے گوشت سے تھوڑا سا حصہ لیا اور دوسرے لوگوں نے بھی لیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ روک لو یہ دستی کا گوشت بتا رہا ہے کہ یہ گوشت زہر آلود ہے، حضرت بِشر جو وہاں موجود تھے انہوں نے بھی اس سے حصہ لیا تھا انہیں اس میں تعجب محسوس ہوا تھا لیکن آپ ﷺ کا کھانا خراب نہ ہو وہ خاموش رہے۔ بعض روایات کے مطابق اسی زہر کے اثر سے ان کی وفات ہوئی۔

آپ ﷺ نے اس عورت کو بلاوا بھیجا اور زہر کے متعلق پوچھا اس کے مان جانے پر آپ نے اس سے وجہ پوچھی تو اسنے کہا کہ میرے ذہن میں یہ تھا

کہ اگر ان کا کاروبار دنیاوی ہوا تو یہ مارے جائیں گے اور اگر خدائی ہوا تو وہ اسے بچالیں گے یہ سننے کے بعد آپ ﷺ نے اسے معاف فرمادیا، بعض روایات کے مطابق حضرت بشر کی وفات کے بعد آپ ﷺ نے اسے حضرت بِشر کے وارثوں کے سپرد کر دیا جنہوں نے قصاص کے بدلہ میں اسے قتل کر دیا۔

خیبر کی جنگ کے حوالہ سے حضرت صفیہ سے شادی کا بھی ذکر ملتا ہے، حضرت صفیہ بیان کرتی ہیں کہ عورتوں اور بچوں کو قلعہ نزار میں رکھا تھا، قلعے کے فتح کے بعد انہیں قید کر لیا گیا، حضرت دحیہ نے آپ ﷺ سے کسی ملازم کی درخواست کی تو انہوں نے حضرت صفیہ کو پسند کیا، لیکن بعد میں کسی کے کہنے پر کہ وہ یہودی سردار کی بیٹی ہے اور اسکا خاوند بھی یہود کا سردار تھا وہ آپ ﷺ کیلئے زیادہ مناسب ہیں، آپ ﷺ نے انہیں آزاد کر دیا اور کہا کہ چاہیں تو وہ اپنے لوگوں میں لوٹ جائیں، چاہیں تو آپ ﷺ کے عقد میں آجائیں، انہوں نے ازواج مطہرات میں شامل ہونے کو پسند فرمایا۔

حضرت صفیہ کی آزادی ہی ان کا حق مہر قرار پایا، آپ ﷺ نے اس پڑاؤ میں دعوتِ ولیمہ کا انتظام کیا، اس واقعہ میں حضرت صفیہ کی ایک خواب کا بھی ذکر ملتا ہے جس میں انہوں نے دیکھا کہ یثرب کی طرف سے انکی جھولی میں چاند آتا ہے۔ ان کا نام زینب تھا لیکن مال غنیمت کی تقسیم سے قبل انہیں آزاد کر دیا گیا اور عرب کے دستور کے مطابق اسے صف یا صفی کہتے ہیں۔

بعض مستشرکین نے حضرت صفیہ اور آپ ﷺ کی شادیوں پر سخت تنقید کی ہے، لیکن آپ ﷺ کی شادیاں محض امن عامہ کے قیام کی خاطر تھیں، اور الہٰی حکم کے مطابق تھیں اور یہ عین عرب کے دستور کے مطابق تھا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر فعل خدا کے حکم اور تائید کے عین مطابق تھا، اگر کبھی اجتہادی غلطی ہوئی بھی تو وہ بھی خدا کے حکم سے تا مصالح عام بنے اور تکمیل دین ہو۔ اگر کسی حدیث یا روایت کی صورت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر کوئی اعتراض اٹھے تو قرآنی آیات اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں اس کا دفاع کرنا چاہیے یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تقدس کو قائم رکھنے کا ذریعہ ہے۔

دو دن بعد انشاء اللہ رمضان بھی شروع ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بھرپور فائدہ اور مقبول روزوں کی اور دعاؤں کی توفیق اللہ تعالیٰ ہر ایک کو عطا فرمائے اس لیے دعا بھی کریں اور کوشش بھی کریں۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهٗ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ۞اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۞